سوال

(109)جب انسان کوشک ہوکہ نماز پڑھی ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نمازی کو یہ شک ہوکہ معلوم نہیں نماز پڑھی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے؟ نماز کے وقت میں شک ہو یا غیر وقت میں تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مسلمان کو کسی بھی فرض نماز کے بارے میں یہ شک ہوکہ معلوم نہیں اسے ادا کیا ہے یا نہیں تو اس پر واجب یہ ہے کہ اسے فوراادا کرے کیونکہ اصل بقاء واجب ہے لہذا اسے فوراادا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے ''جو شخص نماز سے سو جائے یا اسے بھول جائے تو وہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے، بس اس کا یہی کفارہ ہے۔''

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ نماز کا بے حد اہتمام کرے، باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرے اور ایسے کاموں میں مشغول نہ ہو جو اسے نماز بھلا دیں کیونکہ نماز اسلام کا ستون اور شہادتین کے بعد سب سے اہم فرض ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

حٰفِظوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الوُسطىٰ وَقوموا لِلَّهِ قـٰنِتينَ ٢٣٨ ... سورة البقرة

''(مسلمانو!) سب نمازیں خصوصا درمیانی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو۔''

نیز فرمایا :

وَأَقيمُوا الصَّلوٰةَ وَءاتُوا الزَّكوٰةَ وَاركَعوا مَعَ الرّٰكِعينَ ٤٣ ... سورة البقرة

''اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے سامنے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اصل معاملہ اسلام ہے، اس کا ستون نماز اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد فی سبیل اللہ ہے۔'' نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے (۱) یہ شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) رمضان کے روزے رکھنا اور (۵) بیت اللہ کا حج کرنا۔''

نماز کی عظمت ، شان اور اس کی محافظت کے وجوب پر بہت سی آیات اور احادیث دلالت کرتی ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص243

محدث فتویٰ